7918-ذاتی تصاویر گھر میں لٹکانا

سوال

میں نے اپنے گھر میں اپنی اور والد اور والدین کی تصاویر لٹکا رکھی ہیں ،مجھے ان کا کیا کرنا چاہیے ، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

میرے سائل بھائی آپ کے لیے ضروری ہے کہ ان تصاویر کو فورا زائل اور ختم کردیں ، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تصاویر بنانے اور رکھنے کے متعلق بہت شدید قسم کی وعید آئی ہے ، اسی سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دیتے ہیں ہوئے فرمایا :

"تم ہر تصویر کو مٹادو ، اور جو قبر ملے اسے زمین کے ساتھ برابر کردو"

صحیح مسلم (66/1).

گھر وغیرہ میں ذی روح کی تصاویر لٹکانے سے وہاں رہنے والوں سے اللہ کے فضل عظیم سے محروم ہوجاتے ہیں ، وہ یہ کہ اس گھر میں فرشتے ہی داخل نہیں ہوتے .

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس گھر میں مجسمہ یا تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے ، اور یہ صحیح الجامع حدیث نمبر (1961) میں بھی ہے .

اگر آپ چاہیں تو ان تصاویر کے بدلے دوسری تصاویر جو ذی روح کی نہ مثلا درخت اور پہاڑ اور سمندر اور قدرتی مناظر کی تصاویر میں بدل سکتے ہیں ، یا دوسرے نقشہ جات وغیرہ جن میں ذی روح کی تصویر نہ ہو وہ لگا سکتے ہیں ، لیکن اس میں بھی اسراف اور فضول خرچی نہیں ہونی چاہیے .

اور جو تصاویر لٹکا رکھی ہیں انہیں مٹانا اور زائل کرنا یا پر اس میں تبدیلی کرنا ضروری ہے ، اور انہیں محفوظ کرکے اور سنبھال کر رکھنا جائز نہیں ، اور یہاں ایک بات قابل ذکر ہے کہ فوت شدگان کی تصاویر رکھنا اور لٹکانا غم اور پریشانی میں مزید اضافہ کے علاوہ کچھ نہیں ، اور بلافائدہ ہیں ، بلکہ ہو سکتا ہے یہ ان کی تعظیم کی طرف لے جائے جو کہ توحید کے منافی ہے .

اور ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ نوح علیہ السلام کی قوم میں جو شرک پھیلا تھا اس سبب بھی تصاویر لٹکانا تھا ، انہوں نیک وصالح افراد کی تصاویر لٹکا رکھی تھیں ، اس لیے اس سے جتنا بھی اجتناب کیا جائے بہتر ہے ، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جس میں اس کی رضا و خوشنودی ہو ، اور بخشش و معافی کا باعث ہوں .

اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .

واللہ اعلم .